سوال

کسی بریلوی عورت سے شادی کرنے کے متعلق آپ کی رائے کیا ہے ؟

جواب

الحمد للہ

سوال نمبر (150265) کے جواب میں بریلوی فرقہ کے کچھ عقائد بیان کیے گئے ہیں، ان کے عقائد میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور صالحین کے بارہ میں غلو شامل ہے

وہ کہتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس جہان میں تصرف کرنے والے ہیں، اور انہیں علم غیب ہے، ان سے کوئی چیز بھی پوشیدہ نہیں

اسی طرح وہ قبروں کا طواف کرتے اور فوت شدگان سے مدد بھی مانگتے ہیں

یہ سب اعتقادات اور اعمال کفر اور ملت اسلامیہ سے خارج کرنے والے ہیں

اس لیے اگر تو یہ عورت ان فاسد عقائد کی حاملہ ہے تو وہ مسلمان نہیں، اور اس سے نکاح جائز نہیں ہوگا

کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

اور شرک کرنے والی عورتوں سے اس وقت تک نکاح نہ کرو جب تک وہ ایمان نہ لے آئیں، اور ایمان والی لونڈی بھی شرک کرنے والی آزاد عورت سے بہتر ہے، اگرچہ تمہیں مشرکہ ہی اچھی لگتی ہو، اور نہ ہی شرک کرنے والے مردوں کے نکاح میں اپنی عورتوں کو دو جب تک وہ ایمان نہ لے آئیں، اور ایمان والا غلام آزاد مشرک سے بہتر ہے، اگرچہ تمہیں مشرک اچھا لگے، یہ لوگ جہنم کی طرف بلاتے ہیں، اور اللہ تعالی اپنے حکم سے اپنی جنت اور بخشش کی طرف بلاتا ہے، اور اپنی آیات لوگوں کے لیے بیان کر رہا ہے تا کہ وہ نصیحت حاصل کریں البقرۃ (221).

شیخ عبد الرحمن سعدی رحمہ اللہ اس کی تفسیر میں کہتے ہیں :

" یعنی : تم ان مشرک عورتوں سے نکاح مت کرو جب تک وہ اپنے شرک پر قائم رہتی ہیں، حتی کہ وہ ایمان لے آئیں تو پھر نکاح کر لو، کیونکہ مومنہ عورت میں چاہے جتنی بھی غلطیاں ہوں وہ ایک مشرکہ عورت سے پھر بھی بہتر ہے، چاہے مشرکہ عورت کتنی بھی خوبصورت ہو

یہ حکم سب مشرک عورتوں کے بارہ میں عام ہے، لیکن اسے سورۃ المآئدۃ کی اس آیت میں خاص کر دیا گیا ہے جس میں اللہ سبحانہ و تعالی نے اہل کتاب کی عورتوں سے نکاح کرنا مباح کیا ہے

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

اور جن لوگوں کی کتاب دی گئی ہے ان کی پاکباز عورتیں بھی حلال ہیں جب کہ تم ان کے مہر ادا کرو، اس طرح کہ تم ان سے باقاعدہ نکاح کرو یہ نہیں کہ علانیہ زنا کرو یا پوشیدہ بدکاری کرو، منکرین ایمان کے اعمال ضائع اور اکارت ہیں، اور آخرت میں وہ نقصان اٹھانے والوں میں سے ہیں المآئدۃ (5). انتہی

دیکھیں: تفسیر السعدی (99).

والله اعلم.